روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 24- اکتوبر 2000ء - 25 رجب 1421 ہجری - 24- اخاء 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 243

صحبت رسولؐ کے حریص

حضرت عمرؓ مدینہ سے باہر ایک مقام عالیہ میں رہتے تھے اور ہمہ وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہیں رہ سکتے تھے۔ انہوں نے ایک اور صحابی حضرت عتبان بن مالک کے تعاون سے یہ معمول بنایا کہ ایک روز خود حاضر ہوتے اور دوسرے روز حضرت عتبان بن مالک حاضر ہوتے اور ایک دوسرے کو رسول اللہؐ کے ارشادات وحالات سے مطلع کرتے تھے۔

(بخاری کتاب العلم باب التناؤب فی العلم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

امام بخاری نے اپنی صحیح میں کسی دینی تعلیم کی مجلس پر تاریخ مقرر کرنے کے لئے ایک خاص باب منعقد کیا ہے جس کا یہ عنوان ہے من جعل لاھل العلم ایاما معلومه یعنے علم کے طالبوں کے افادہ کے لئے خاص دنوں کو مقرر کرنا بعض صحابہ کی سنت ہے۔ اس ثبوت کے لئے امام موصوف اپنی صحیح میں ابی وایل سے یہ روایت کرتے ہیں (-) یعنی عبداللہ نے اپنے وعظ کے لئے جمعرات کا دن مقرر کر رکھا تھا۔ اور جمعرات میں ہی اس کے وعظ پر لوگ حاضر ہوتے تھے۔ یہ بھی یاد رہے کہ اللہ جلشانہ نے قرآن کریم میں تدبیر او رانتظام کے لئے ہمیں حکم فرمایا ہے اور ہمیں مامور کیا ہے کہ جو احسن تدبیر او رانتظام خدمت دین کے لئے ہم قرین مصلحت سمجھیں (-) وہی بجالاویں جیسا کہ وہ عزاسمہ فرماتا ہے (-) یعنے دینی دشمنوں کے لئے ہریک قسم کی تیاری جو کر سکتے ہو کرو اور اعلاء کلمہ (حق) کے لئے جو قوت لگا سکتے ہو لگاؤ۔ اب دیکھو کہ یہ آیت کریمہ کس قدر بلند آواز سے ہدایت فرما رہی ہے کہ جو تدبیریں خدمت (دین) کے لئے کارگر ہوں سب بجالاؤ اور تمام قوت اپنے فکر کی اپنے بازو کی اپنی مالی طاقت کی اپنے حسن انتظام کی اپنی تدبیر شائستہ کی اس راہ میں خرچ کرو۔ تا تم فتح پاؤ۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 609)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نماز جنازہ

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے مورخہ 7- اکتوبر 2000ء بمقام بیت فضل لندن درج ذیل جنازے پڑھائے۔

نماز جنازہ حاضر

محترمہ رحم نور ملک صاحبہ اہلیہ ملک عبدالغنی صاحب آف دوالمیال 4- اکتوبر کو بعمر 80 سال کنگسٹن ہسپتال میں وفات پاگئیں آپ ملک حفیظ احمد صاحب کی والدہ اور محترم ملک اشفاق احمد شعبہ ایم ٹی اے (یو کے) کی تائی تھیں۔ نہایت مخلص دعاگو خاتون تھیں۔

نماز جنازہ غائب

○ مکرم اعجاز احمد صاحب بٹ آف نارووال۔ آپ 8 ستمبر کی رات ساڑھے دس بجے اپنے ملازم کے ساتھ جماعت کی کوٹھی میں گئے تو وہاں 4 نقاب پوش چھپے ہوئے تھے۔ انہوں نے ملازم کو غسل خانے میں رسیوں سے باندھ دیا اور اعجاز احمد بٹ صاحب کو چھری سے ذبح کر دیا۔ اعجاز صاحب کی عمر 30/32 سال تھی۔ بیوہ کے علاوہ بوڑھے والدین اور دو بچے ہیں۔

○ مکرم مولانا شیخ نور احمد منیر صاحب مربی بلاد عربیہ و افریقہ۔ آپ ایک طویل علالت کے بعد 7- ستمبر کو لاہور میں وفات پاگئے۔ آپ کو بلاد عربیہ میں ایک لمبا عرصہ تک بطور مربی سلسلہ اپنے فرائض سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ جامعہ احمدیہ ربوہ میں بھی بطور استاد خدمت بجالاتے رہے۔ تحریر و تقریر کا ملکہ بھی تھا الفضل اور دوسرے جماعتی رسائل میں آپ کے علمی مضامین شائع ہوتے رہے ہیں آپ انتہائی مسکین طبع، ملنسار، علمی شخصیت کے مالک تھے اور عربی زبان پر عبور حاصل تھا۔ آپ محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق امیر امریکہ و مشرقی افریقہ کے چھوٹے بھائی تھے اور شیخ طاہر احمد صاحب آف لاہور کے والد تھے۔

○ مکرم ملک بشیر احمد صاحب آف کراچی آپ طویل علالت کے بعد 9- ستمبر کو وفات پا

باقی صفحہ 7 پر

خطبہ جمعہ

جو لوگ دوسروں کے غم میں مبتلا ہو کر ان کے لئے دعائیں کرتے ہیں اللہ خود ان کے غم اٹھا لیتا ہے اور خود ان کا والی اور وارث ہو جاتا ہے

اے شدید البطش! تو اپنی قوت و قدرت کو ظاہر فرما۔ آسمان سے اپنے نور کے نشان دکھا

حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا تذکرہ

اللہ نے اس جلسہ پر بہت کامیابی عطا کی ہے اور ابھی اگلے جلسہ کے لئے بہت دعاؤں کی ضرورت ہے چار کروڑ سے زائد محض خدا کے فضل سے عطا ہوئے ہیں۔ آئندہ آٹھ کروڑ سے زائد کی امید رکھتے ہیں

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 4۔اگست 2000ء بمطابق 4 ظہور 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ بقرہ کی آیت 187 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

جیسا کہ آیت کریمہ سے ظاہر ہے حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کی دعاؤں کا جو میں تذکرہ کر رہا ہوں وہ اس خطبہ میں بھی جاری رہے گا اور امید رکھتا ہوں کہ آئندہ بھی چند خطبات پر محیط ہوگا۔ حضرت مسیح موعود (۔) کے ایک فارسی کلام سے آپ کی نظم کا اردو ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے جو سراسر دعائیہ کلام ہے۔

"اے میرے قادر زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے' اے میرے رحیم اور مہربان ہادی آقا' اے میرے مولا تو دلوں پر نظر رکھتا ہے اور اے وہ کہ تیرے سامنے کوئی چیز بھی پوشیدہ نہیں۔ اگر تو دیکھتا ہے کہ فسق و شرارت سے بھرپور ہوں اور اگر تو دیکھتا ہے کہ میں ایک بدطینت آدمی ہوں تو مجھ بدکار کو پارہ پارہ کر کے ہلاک کر دے اور میرے مخالف گروہ کو میری اس حالت سے خوش کر دے۔ ان کے دلوں پر رحمت کی بارش برسا اور ان کی ہر مراد اپنے فضل سے پوری کر دے۔ میرے در و دیوار پر اپنے غضب کی آگ برسا۔ تو آپ میرا دشمن ہو کر میرے کاروبار کو تباہ کر دے۔

لیکن میرے مولا اگر تو نے مجھے اپنے بندوں میں پایا ہے اور اپنے آستانہ کو میری توجہ کا قبلہ پایا ہے اور میرے دل میں اس محبت کو دیکھا ہے جسے تو نے دنیا کی نظروں سے پوشیدہ رکھا ہے تو پھر میرے آقا میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیری محبت کا نتیجہ ہے اور کسی قدر وہ راز محبت جو میرے ساتھ ہے ظاہر فرما۔" یہ بھی بہت ہی گہرا عارفانہ کلام ہے۔ جیسا کہ مسیح موعود (۔) کے سب کلام گہرے عارفانہ ہوتے ہیں یہ نہیں کہتے میری ساری محبت کا راز لوگوں کو بتادے۔ "کسی قدر وہ راز محبت جو میرے ساتھ ہے ظاہر فرما"۔

"میرے مولا تو ہر تلاش کرنے والے کی طرف چل کر آتا ہے اور تو ہر سوز محبت میں جلنے والے کی سوزش قلب سے آگاہ ہے میں تجھے اس تعلق کا واسطہ دیتا ہوں جو مجھے تجھ سے ہے' ہاں اس محبت کا واسطہ دیتا ہوں جس کا پودا میں نے اپنے دل میں لگا رکھا ہے۔ تو آج مجھے الزامات سے جو اندھی دنیا لگا رہی ہے بری ٹھہرانے کے لئے باہر نکل۔ تو ہی تو میری پناہ اور ماویٰ و ملجا ہے۔ وہ آگ جو تو نے میرے دل میں روشن کی ہے اور جس نے غیر اللہ کی محبت کو جلا ڈالا ہے اس آگ سے میرے چہرہ کو منور کر دے اور میری اس تاریک و تار رات کو روز روشن سے بدل دے۔ اس اندھی دنیا کی آنکھوں کو روشن کر دے۔ اے شدید البطش تو اپنی قوت و قدرت کو ظاہر فرما اور آسمان سے اپنے نور کے نشان دکھا' اپنے باغ سے پھول کھلا دے۔ میں دیکھتا ہوں کہ یہ دنیا فسق و فساد سے بھری ہوئی ہے اور غفلت کا اس قدر دور دورہ ہے کہ غافل انسان موت کو بھول چکے ہیں' حقیقت سے بالکل غافل اور بیگانہ ہیں۔ بچوں کی سی حالت ہو چکی ہے اور فسانوں پر مائل ہیں۔ دلوں سے دولت حقیقی کی محبت ٹھنڈی ہو گئی ہے اور دلوں کو کوچہ راست سے پھیر دیا ہے۔ حالت ایسی ہو چکی ہے کہ طوفان امڈا آرہا ہے اور رات اندھیری ہے۔ پس اس حالت کو دور کر کے اپنی رحمت و کرم سے آفتاب کو روشن کر دے"۔

حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کے چند عربی دعائیہ اشعار کا اردو ترجمہ حسب ذیل ہے:۔

"اے ہمارے رب! اپنے فضل سے ہماری تائید کر اور اس شخص سے انتقام لے جو حق کو خس و خاشاک کی طرح دھتکارتا ہے۔ اے میرے رب! میری قوم جہالت کے اندھیرے میں چلی گئی ہے۔ سو تو رحم کر اور انہیں روشنی کے گھر میں اتار" (انجام آتھم ص 277)۔ "اے ہمارے خدا! ہمارے درمیان باعزت فیصلہ فرما۔ اے وہ ذات جو میرے دل اور میرے ظاہر کی اندرونی حقیقت کو دیکھ رہی ہے' اے وہ ذات کہ جس کے

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

دروازے میں سائلوں کے لئے کھلے ہوئے دیکھتا ہوں' تو میری دعا رد نہ فرما"۔

(الاستفتاء، ضمیمہ حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 735)

پھر آئینہ کمالات اسلام میں یہ دعا ہے: "اے میرے رب! اس دنیا میں بھی اور اس دنیا میں بھی اپنے نبی پر ہمیشہ درود بھیجتا رہ"۔

(آئینہ کمالات اسلام ص 593)

شدید منکرین اور دشمنان دین حق کی تباہی کی دعا(۔)

(تذکرہ ص 509)

یعنی اے میرے رب! میری دعا کو سن اور اپنے اور میرے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کردے اور اپنا وعدہ پورا فرما اور اپنے بندہ کی مدد فرما اور ہمیں وعدوں کے دن دکھا اور اپنی تلوار ہمارے لئے سونت دے اور شریر کافروں میں سے کوئی نہ باقی چھوڑ۔

ایک مخالف مولوی کی ایذاء رسانیوں پر درد بھری دعا: "اے میرے مولا! اے میرے آقا! میں نے اس شخص کی تمام سخت باتوں اور لعنتوں اور حملوں کا جواب تیرے پر چھوڑا۔ اگر تیری یہی مرضی ہے تو جو کچھ تیری مرضی ہے وہ میری ہے۔ مجھے اس سے بڑھ کر کچھ نہیں چاہئے کہ تو راضی ہو۔ میرا دل تجھ سے پوشیدہ نہیں۔ تیری نگاہیں میری تہ تک پہنچی ہوئی ہیں۔ اگر مجھ میں کچھ فرق ہے تو نکال ڈال اور اگر تیری نگاہ میں مجھ سے کچھ بدی ہے تو میں تیرے ہی منہ کی اس سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے پیارے ہادی اگر میں نے ہلاکت کی راہ اختیار کی ہے تو مجھے اس سے بچا اور وہ کام کرا کہ جس میں تیری رضامندی ہو۔ میری روح بول رہی ہے کہ تو میرے لئے ہے اور ہوگا۔

جب سے کہ تو نے کہا میں تیرے ساتھ ہوں اور جب سے کہ تو نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ انی مہین من اراد اھانتک اور جب سے کہ تو نے دلجوئی اور نوازش کی راہ سے مجھے کہا کہ انت منی بمنزلۃ لا یعلمھا الخلق تو اسی دم سے میرے قالب میں جان آگئی۔ تیری دلآرام باتیں میرے زخموں کی مرہم ہیں' تیرے محبت آمیز کلمات میرے غم رسیدہ دل کے مفرح ہیں۔ میں غموں میں ڈوبا ہوا تھا تو نے مجھے بشارتیں دیں' میں مصیبت زدہ تھا تو نے مجھے پوچھا۔ پیارے میرے لئے خوشی کافی ہے کہ تو میرے لئے ہے اور میں تیرے لئے ہوں۔ تیرے حملے دشمنوں کی صف توڑیں گے اور تیرے تمام پاک وعدے پورے ہوں گے تو اپنے بندہ کا آمرزگار ہوگا"۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 ص 319)

حضرت اقدس مسیح موعود(۔) کے ایک فارسی منظوم کلام کا اردو ترجمہ حسب ذیل ہے:

"وہ اللہ تعالیٰ بزرگ و پاک ہے جس نے سورج چاند اور افلاک کو پیدا کیا۔ ہر راستہ اور کوچہ اشرار سے بھر گیا ہے۔ اے خدا اپنے دین کو پھر زندہ کر' اپنے دین کی شوکت کو ظاہر کر' پھر رحم سے ہم پر نظر کر' پھر دین احمد کو زندہ فرمادے' کفر کی مکھی کو دنیا سے دور فرما' کفر و کافر کو دنیا سے اٹھا' کتے اور مردار کو دور کر کے راحت عطا کر"۔ یہ "کفر کی مکھی کو دنیا سے دور فرما" سے مراد یہ ہے کہ مکھی کو عادت ہے کہ پھر اڑ کر بار بار بیٹھتی ہے اور ہر وقت خیال کو تبدیل کرتی ہے تو یہ منشاء ہے کفر کی مکھی کو دنیا سے دور کر۔

"اے خدائے قادر و منان میری جان کو دین کے اس غم سے نجات دے' تو بخشنے والا ہے' سب سے بڑھ کر ہے' تیری بخشش کی کوئی انتہا نہیں۔ دونوں جہانوں میں تیرا کوئی شریک نہیں۔ تو ہی ایک واحد لاشریک خدا ہے۔ تو بزرگ ہے اور تیری شان عظیم ہے۔ تو اکیلا ہے' تو پاک ہے' تو لاشریک ازلی و ابدی خدا ہے۔ اے خدا ترقی دین کے لئے میری ہمت کو بڑھا۔ تو اس کے لئے میری کمر کو مضبوط کر اور میری راہنمائی فرما' میرے دل میں اس قدر درد دین کے لئے پیدا کردے کہ بڑے بڑے دکھی دل بھی اس پر رشک کریں۔ پاک لوگوں کے کوچہ کی خاک میرا سر ہو۔

میری آنکھوں میں صداقت کی روشنی بخش' میرے تمام کاموں کو ایسے طور پر سر انجام دے کہ ان میں حسن پیدا ہو۔ اپنے نفسانی وجود سے مجھے اس طرح نکال دے کہ شیطان کا تصرف اس میں نہ رہے۔ میرے اندر سے خود پرستی کی بنیاد کو گرادے۔ مجھے اپنے نفس سے گم کرا اور اپنی ہستی میں زندگی بخش۔ میرے اندر ایک ایسی کشش پیدا کر دے کہ تیری محبت کی بو کا نشان پالے اور پھر اس کے بغیر ایک دم بھی مجھے آرام نہ ملے۔ میرے دل کو کبر اور غرور سے پاک کر اور میرے سینہ کو اپنے نور سے منور کردے۔ اپنے عشق میں مجھے ایسا اسیر کر کہ اس کے سوا میری کوئی شاخ و جڑ نہ ہو۔ میری جان میں مجنوں کا شور پیدا کردے اور اپنا ہی مجذوب اور مست بنا لے۔ میری ایسی حالت ہو جائے کہ تیرے بغیر ایک دم بھی ہوش نہ ہو اور تیرے بغیر میری زبان سے نہ کچھ نکلے اور نہ میرے کان کچھ سنیں۔ میری حالت ایسی ہو جائے کہ تیرے سوا میں کسی کو کچھ نہ سمجھوں اور اس کی قیمت میرے نزدیک ایک کوڑی بھی نہ ہو۔

ہاں مجھے ایسا بنادے کہ دنیا سے میرا کوئی کام نہ رہے۔ دنیا کیا زمانہ سے بھی مجھے کوئی کام نہ رہے۔ میں تیری محبت کی چاہ میں ایسا اسیر ہو جاؤں کہ پھر اس سے کبھی باہر نہ نکل سکوں۔ سیم و زر یعنی سونا چاندی میری نظر میں حقیر کردے۔ میرا سب سے عظیم تر مقصد فقر کردے۔ مجھ کو وہ عقل عطا فرما جو حق ہو اور تیرے راستے میں بسرو چشم آؤں۔ میری جان میں اپنے عشق کی نمک ریزی فرما اور اس محبت میں مجھے مست و مجذوب کردے۔ میری خواہشوں کا منتہاء تیری مدح و ثنا ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ میری جو بھی خواہش ہے وہ تیری رضا ہی کے لئے ہے۔ جب سے میرا دل تجھ سے اور تیری محبت میں محو ہو گیا ہے دنیا اور اس قسم کے کاروبار کو چھوڑ دیا"۔

(بحوالہ سیرت حضرت مسیح موعود از شیخ یعقوب علی عرفانی۔ جلد پنجم ص 535 تا 537)

پھر ایک اردو فارسی دعا کا ترجمہ ہے:

"اے میرے اللہ میرے گناہ بخش۔ اپنی درگاہ کی طرف میری راہنمائی فرما۔ میرے دل و جان کو روشنی عطا کر اور مجھے اپنے مخفی گناہوں سے پاک کردے۔ میرے ساتھ محبت اور پیار کا سلوک فرما اور اپنی نگاہ کرم کے ساتھ سب عقدے کھول دے۔ دونوں جہان میں تو ہی مجھے پیارا ہے اور میں تجھ سے صرف تجھی کو مانگتا ہوں"۔ (براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد اول ص 16) اے میرے قادر خدا' اے میرے پیارے راہنما تو ہمیں وہ راہ دکھا جس سے تجھے پاتے ہیں۔ اہل صدق و صفا اور ہمیں ان راہوں سے بچا جن کا مدعا صرف شہوات ہیں یا کینہ ہیں یا بغض یا دنیا کی حرص و ہوا"۔

(پیغام صلح روحانی خزائن جلد 23 ص 439)

پھر ایک جگہ فرماتے ہیں' ملفوظات میں ہے:

"ہماری دعا یہ ہونی چاہئے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دور کردے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے"۔

(ملفوظات جلد چہارم جدید ایڈیشن ص 30)

پھر ایک دعا ہے آئینہ کمالات اسلام میں (۔) اے ہمارے خدا ہمیں بخش کہ ہم خطا پر تھے۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 266)

پھر یہ دعا ہے: "اے اللہ مجھ میں اور میرے گناہوں میں دوری ڈال"۔

(ملفوظات جلد دوم جدید ایڈیشن ص 522)

پھر یہ دعا ہے(۔)

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 جدید ایڈیشن ص 182)

"اے ہمارے رب ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری آزمائشیں اور تکالیف دور کردے اور ہمارے دلوں کو ہر قسم کے غم سے نجات دے دے اور ہمارے کاموں کی کفالت فرما اور اے ہمارے محبوب ہم جہاں بھی ہوں ہمارے ساتھ ہو اور ہمارے ننگوں کو ڈھانپ رکھ اور ہمارے خطرات کو امن میں تبدیل کردے۔ ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا ہے اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کردیا ہے۔ دنیا و آخرت میں تو ہی ہمارا آقا ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے رب العالمین میری دعا قبول فرما"۔

پھر ازالہ اوہام میں یہ دعا ہے:

"اے خداوند قادر مطلق اگرچہ قدیم سے تیری یہی عادت ہے اور یہی سنت ہے کہ تو بچوں اور امیوں کو سمجھ عطا کرتا ہے اور اس دنیا کے حکیموں اور فلاسفروں کی آنکھوں اور دلوں پر سخت پردے تاریکی کے ڈال دیتا ہے۔ مگر میں تیری جناب میں عجز اور تضرع سے عرض کرتا ہوں کہ ان لوگوں میں سے بھی ایک جماعت ہماری طرف کھینچ لا جیسے تو نے بعض کو کھینچا بھی ہے اور ان کو بھی آنکھیں بخش اور کان عطا کر اور دل عنایت فرما تا وہ دیکھیں اور سنیں اور سمجھیں اور تیری اس نعمت کا جو تو نے اپنے وقت پر نازل کی ہے قدر پہچان کر اس کے حاصل کرنے کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر تو چاہے تو ایسا کرسکتا ہے کیونکہ کوئی بات تیرے آگے انہونی نہیں۔ آمین ثم آمین۔"

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 120)

آئینہ کمالات اسلام میں یہ دعا درج ہے:

"اے قادر خدا! اپنے بندوں کے راہنما! جیسا تو نے اس زمانہ کو صنائع جدیدہ کے ظہور و بروز کا زمانہ ٹھہرایا ہے ایسا ہی قرآن کریم کے حقائق و معارف ان غافل قوموں پر ظاہر کر اور اب اس زمانہ کو اپنی طرف اور اپنی کتاب کی طرف اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے۔ کفر اور شرک بہت بڑھ گیا اور (دین کم) ہو گیا۔ اب اے کریم مشرق اور مغرب میں توحید کی ایک ہوا چلا اور آسمان پر جذب کا ایک نشان ظاہر کر۔ اے رحیم تیرے رحم کے ہم سخت محتاج ہیں۔ اے ہادی تیری ہدایتوں کی ہمیں شدید حاجت ہے۔ مبارک وہ دن جس میں تیرے انوار ظاہر ہوں۔ کیا نیک ہے وہ گھڑی جس میں تیری فتح کا نقارہ بجے۔ (۔)

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 213 '214 بقیہ حاشیہ در حاشیہ)

پھر فرماتے ہیں: "اکثر دنیا پر حب دنیا کا گرد بیٹھا ہوا ہے خدا اس گرد کو اٹھاوے۔ خدا اس ظلمت کو دور کردے۔ دنیا بہت ہی بے وفا اور انسان بہت ہی بے بنیاد ہے مگر غفلت کی سخت تاریکیوں نے اکثر لوگوں کو اصلیت کے سمجھنے سے محروم کر رکھا ہے۔..... خداوند کریم سے یہی تمنا ہے کہ اپنے عاجز بندوں کی کامل طور پر دستگیری کرے اور جیسے انہوں نے اپنے گزشتہ زمانے میں طرح طرح کے زخم اٹھائے ہیں ویسا ہی ان کو مرہم عطا فرمائے۔ اور ان کو ذلیل اور رسوا کرے جنہوں نے نور کو تاریکی اور تاریکی کو نور سمجھ لیا ہے اور جن کی شوخی حد سے زیادہ بڑھ گئی اور نیز ان لوگوں کو بھی نادم اور منفعل کرے جنہوں نے حضرت احدیت کی توجہ کو جو عین اپنے وقت پر ہوئی غنیمت نہیں سمجھا اور اس کا شکر ادا نہیں کیا بلکہ جاہلوں کی طرح شک میں پڑے۔ سو اگر اس عاجز کی فریادیں رب العرش تک پہنچ گئی ہیں تو وہ زمانہ کچھ دور نہیں جو نور (۔) اس زمانہ کے اندھوں پر ظاہر ہو اور الٰہی طاقتیں اپنے عجائبات دکھلاویں"۔

(مکتوبات احمدیہ جلد اول مکتوب نمبر 4 محررہ 9 فروری 1883ء)

حقیقۃ الوحی میں حضرت مسیح موعود (۔) لکھتے ہیں:

"خدا تعالیٰ بہت سی روحیں ایسی پیدا کرے کہ ان نشانوں سے فائدہ اٹھاویں اور سختی کی راہ اختیار کریں اور بغض اور کینہ کو چھوڑ دیں۔ اے میرے قادر خدا میری عاجزانہ دعائیں سن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول دے اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش دنیا سے اٹھ جاوے اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے کی جاوے اور زمین تیرے راستباز اور موحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے اور تیرے رسول کریم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے۔ اے میرے قادر خدا مجھے یہ تبدیلی دنیا میں دکھا اور میری دعائیں قبول کر اور ہر یک طاقت اور قوت تجھ کو ہے۔ اے قادر خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین"۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 603)

دعائے استخارہ: "یا الٰہی میں تیرے علم کے ذریعہ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت سے قدرت مانگتا ہوں کیونکہ تجھی کو سب قدرت ہے مجھے قدرت نہیں اور تجھے ہی سب علم ہے مجھے کوئی علم نہیں اور تو ہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے۔ الٰہی اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے حق میں بہتر ہے بلحاظ دین اور دنیا کے تو تو اسے میرے لئے مقدر کردے اور آسان کردے اور اس میں برکت رکھ دے اور اگر جانتا ہے کہ یہ امر میرے لئے دین اور دنیا میں شر ہے تو تو مجھ کو اس سے باز رکھ"۔

(ملفوظات جلد دوم جدید ایڈیشن ص 604)

ایک پاک نفس اور مخلص دوست نذیر حسین سخا دہلوی حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایک عریضہ لکھا جسے خود پیش نہیں کرسکتے تھے اپنے عجز کی وجہ سے 'اور ایک دوسرے (رفیق) کو دیا کہ وہ حضور کی خدمت میں پیش کردیں۔ وہ یہ تھا حضور کے پابوسی کا از حد شوق تھا۔ الحمدللہ کہ شرف زیارت حاصل ہوا۔ حاجت ہے تو صرف یہ کہ کچھ ہدایت فرمائی جائے تاکہ حضور نماز حاصل ہو اور خدا کی طرف دل لگے۔ اگر اس پر جواب سے سرفرازی ہو تو یہ دستاویز عزت ہمیشہ حرز جان رہے گی۔ زیادہ حد ادب۔

جواب حضرت مسیح موعود (۔)

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" یہ حضور نماز کے لئے بہت سے لوگ لکھتے رہتے ہیں اب بھی بہت سی مائیں اپنے بچوں کے لئے التجائیں کرتی ہیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ حضور نماز عطا فرمائے یعنی نماز میں حضوری عطا کرے تو حضرت مسیح موعود (۔) ان کے جواب میں لکھتے ہیں:

"طریق یہی ہے کہ نماز میں اپنے لئے دعا کرتے رہیں اور سرسری اور بے خیال نماز پر خوش نہ ہوں بلکہ جہاں تک ممکن ہو توجہ سے نماز ادا کریں اور اگر توجہ پیدا نہ ہو تو پنج وقت ہر یک نماز میں خدا تعالیٰ کے حضور میں بعد ہر ایک رکعت کے کھڑے ہو جاویں اور کھڑے ہو کر یہ دعا کریں کہ:

"اے خدائے قادر و ذوالجلال میں گنہگار ہوں اور اس قدر گناہ کے زہر نے میرے دل اور رگ و ریشہ میں اثر کیا ہے کہ مجھے رقت اور حضور نماز حاصل نہیں ہو سکتا۔ تو اپنے فضل و کرم سے میرے

گناہ بخش اور میری تقصیرات معاف کر اور میرے دل کو نرم کر دے اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور اپنی محبت بٹھا دے تاکہ اس کے ذریعہ سے میری سختی دل دور ہو کر حضور نماز میسر آوے۔

اور یہ دعا صرف قیام پر موقوف نہیں بلکہ رکوع میں اور سجود میں اور التحیات کے بعد بھی یہی دعا کریں اور اپنی زبان میں کریں اور اس دعا کے کرنے میں ماندہ نہ ہوں اور تھک نہ جاویں بلکہ پورے صبر اور پوری استقامت سے اس دعا کو پنجوقت نمازوں میں اور نیز تہجد کی نماز میں کرتے رہیں اور بہت بہت خدا تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں کیونکہ گناہ کے باعث دل سخت ہو جاتا ہے اور ایسا کریں گے تو ایک وقت یہ مراد حاصل ہو جائے گی۔ مگر چاہئے کہ اپنی موت یاد رکھیں۔ آئندہ زندگی کے دن تھوڑے سمجھیں اور موت قریب سمجھیں یہی طریق حضور نماز حاصل کرنے کا ہے"۔

(الحکم قادیان 24/ مئی 1904ء ص 2)

اپنی دعاؤں کی کیفیت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود (۔) ملفوظات میں فرماتے ہیں:۔

"میں اتنی دعا کرتا ہوں کہ دعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے"۔

(ملفوظات جلد اول ص 200)

پھر ملفوظات ہی سے یہ عبارت ہے:

"میں ہمیشہ دعاؤں میں لگا رہتا ہوں اور سب سے مقدم یہی دعا ہوتی ہے کہ میرے دوستوں کو ہموم اور غموم سے محفوظ رکھے کیونکہ مجھے تو ان کے ہی افکار و رنج، غم میں ڈالتے ہیں اور پھر یہ دعا مجموعی ہیئت سے کی جاتی ہے اور اگر کسی کو کوئی رنج اور تکالیف پہنچی ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کو نجات دے ساری سرگرمی اور پورا جوش یہی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کروں"۔

(ملفوظات جلد اول ص 66)

پھر ملفوظات ہی سے یہ عبارت لی گئی ہے: "ہم تو یہ دعا کرتے ہیں کہ خدا جماعت کو محفوظ رکھے اور دنیا پر ظاہر ہو جائے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم برحق رسول تھے اور خدا کی ہستی پر لوگوں کو ایمان پیدا ہو جائے"۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 261)

پھر فرماتے ہیں:۔

"سب سے اول اور ضروری دعا یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو گناہوں سے پاک صاف کرنے کی دعا کرے۔ ساری دعاؤں کا اصل اور جزو یہی دعا ہے کیونکہ جب یہ دعا قبول ہو جاوے اور انسان ہر قسم کی گندگیوں اور آلودگیوں سے پاک صاف ہو کر خدا تعالیٰ کی نظر میں مطہر ہو جاوے تو پھر دوسری دعائیں جو اس کی حاجات ضروریہ کے متعلق ہوتی ہیں وہ اس کو مانگنی نہیں پڑتیں، وہ خود بخود قبول ہوتی چلی جاتی ہیں۔ بڑی مشقت اور محنت طلب یہی دعا ہے کہ وہ گناہوں سے پاک ہو جاوے اور خدا تعالیٰ کی نظر میں متقی اور راستباز ٹھہرایا جاوے"۔

(ملفوظات جلد سوم جدید ایڈیشن ص 617)

پھر ملفوظات ہی میں یہ دعا درج ہے:

"سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو کیونکہ گناہوں ہی سے دل سخت ہو جاتا ہے اور انسان دنیا کا کیڑا بن جاتا ہے۔ ہماری دعا یہ ہونی چاہئے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے"۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 30)

"ہر مہینہ اپنے اندر خیر اور شر کے لوازم رکھتا ہے اس لئے دعا کرنی چاہئے"۔

(ملفوظات جلد سوم ص 323)

جو بھی چاند ہم پر چڑھے وہ خیر و برکت کا چاند ہو اور جو بھی چاند ہم سے رخصت ہو وہ خیر و برکت کا پیغام لے کر رخصت ہو۔ "یہی دعا کرو کہ جو امر اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہتر ہے وہی ہو جائے۔ دعا جامع ہونی چاہئے"۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 188)

پھر ملفوظات میں سے یہ عبارت ہے:

"میرا تو یہ مذہب ہے کہ دعا میں دشمنوں کو بھی باہر نہ رکھے"۔ یعنی انسان دعا میں دشمنوں کو باہر نہ رکھے۔ "جس قدر دعا وسیع ہوگی اسی قدر فائدہ دعا کرنے والے کو ہوگا اور دعا میں جس قدر بخل کرے گا اسی قدر اللہ تعالیٰ کے قرب سے دور ہوتا چلا جاوے گا"۔

(ملفوظات جلد اول ص 353)

پس دشمنوں کو بھی ہدایت کی دعا دینی چاہئے اور آنحضرت ﷺ کا یہی اسوہ تھا (۔)۔ آنحضرت ﷺ کی قوم تمام دنیا میں شمال و جنوب اور مشرق و مغرب میں پھیلی ہوئی ہے۔ ہماری تو آنحضور ہی کی قوم ہے اور جس قوم نے ہم پر ظلم کیا ہے وہ بھی حقیقتاً آنحضورؐ کی قوم ہی ہے مگر علم نہیں ہے (۔)۔

پھر مختصر سی عبارت ہے "دین و دنیا کے لئے نماز میں بہت دعا کرنی چاہئے"۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 273) دعاؤں میں بخل سے آپ نے بہت روکا اور فرمایا ہے کہ ڈرتے رہو، دعاؤں میں بخل سے کام نہ لینا۔ جو لوگ دوسروں کے غم میں مبتلا ہو کر ان کے لئے دعائیں کرتے ہیں اللہ خود ان کے غم اٹھالیتا ہے اور خود ان کا والی اور وارث ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ نسخہ آزما کے دیکھیں، بہت ہی مفید اور کارگر نسخہ ہے۔

پھر ملفوظات میں یہ عبارت ہے: "خدا تعالیٰ سے نہایت سوز اور جوش کے ساتھ یہ دعا مانگنی چاہئے کہ جس طرح اور پھلوں اور اشیاء کی طرح طرح کی لذتیں عطا کی ہیں نماز اور عبادت کا بھی ایک بار مزہ چکھا دے"۔

(ملفوظات جلد سوم ص 28)

پھر یہ عبارت ہے ملفوظات میں: "جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں۔ دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر دیتی ہے اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے اس میں بڑی تاثیریں ہیں"۔

(ملفوظات جلد سوم ص 100)

پس آج کل جو قومیں کثرت کے ساتھ احمدیت (۔) میں داخل ہو رہی ہیں ان کے لئے بھی یہی دعا کریں کہ ان کی خشک لکڑیاں بھی ہری بھری ہو جائیں اور خدا ہمیں مردوں کو زندہ کرنے کے معجزے دکھائے۔

پھر فرماتے ہیں: "اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پر کر دو۔ جس

گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا"۔

(ملفوظات جلد سوم ص232)

پھر فرماتے ہیں: "اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں"۔

(ملفوظات جلد پنجم ص456)

پھر روزمرہ حضرت مسیح موعود(۔) جو دعائیں مانگا کرتے تھے ان میں یہ ہیں:

"میں چند دعائیں ہر روز مانگتا ہوں۔ اول اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا فرمائے۔ دوم پھر اپنے گھر کے لئے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین نصیب ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔ سوم پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ سب دین کے خدام بنیں۔ چہارم پھر اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام۔ پنجم اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے"۔

(الحکم جلد 4 ص 2 تا 11 مورخہ 17 جنوری 1900ء)

پس اس مختصر خطبہ کے بعد جو دعاؤں سے متعلق ہی ہے اب میں آپ سب احباب کو توجہ دلاتا ہوں کہ خیر و عافیت سے جس طرح خدا نے آپ کو یہاں پہنچایا ہے خیر و عافیت ہی سے واپس جائیں۔ آپ لوگوں کے واپس جانے پر آپ کو اپنے گھروں کی کوئی بری خبر نہ ملے اور اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو جیسا کہ حضرت مسیح موعود(۔) نے فرمایا ہے آپ کے پیچھے آپ کا خلیفہ رہے اور ہر قسم کے ایسے کریہہ منظر سے آپ کو بچائے جو دل کو تکلیف دینے والا ہو' حادثات وغیرہ کے مناظر بھی ایسے ہی ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور دین و دنیا کی حسنات سے آپ کو نوازے۔ اللہ نے اس جلسہ پر بہت کامیابی عطا کی ہے اور ابھی اگلے جلسہ کے لئے بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔ چار کروڑ سے زائد محض خدا کے فضل سے عطا ہوئے ہیں۔ ہم گھر سے تو کچھ نہیں لائے تھے۔ آئندہ آٹھ کروڑ سے زائد کی امید رکھتے ہیں کہ اللہ نے جس طرح اس جلسہ پر فضل فرمایا اس جلسہ پر خود ہی فضل فرمائے اور حیرت انگیز معجزے ظاہر فرمائے۔ آمین ثم آمین

(الفضل انٹرنیشنل لندن 15 ستمبر 2000ء)

رپورٹ: محمد عمر مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ سری لنکا کی سالانہ کانفرنس

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 17' 18 جون 2000ء بروز ہفتہ۔ اتوار جماعت احمدیہ سری لنکا کی سالانہ کانفرنس نہایت کامیابی سے منعقد ہوئی۔ خاکسار (محمد عمر۔ مربی سلسلہ) کو بطور مرکزی نمائندہ اس میں شامل ہونے کی سعادت ملی۔ خاکسار مورخہ 13 مئی کیرالہ (انڈیا) سے یہاں پہنچا۔ اور سری لنکا کی مختلف جماعتوں مثلاً کولمبو' نگمبو' پسیالہ وغیرہ میں منعقد مختلف تربیتی اجلاسوں میں شرکت کی۔ روزانہ بعد نماز فجر قرآن مجید اور بعد نماز مغرب احادیث کا درس دینے کی توفیق ملی۔ نیز جماعت کے اصلاحی و تربیتی امور کی طرف توجہ دینے کی توفیق بھی ملی۔

نمائش

مورخہ 10 اور 11 جون کو لجنہ اماء اللہ سری لنکا کی طرف سے وسیع پیمانے پر ایک نمائش (Exhibition and Sale) منعقد ہوئی۔ خاکسار نے اجتماعی دعا اور مختصر خطاب سے افتتاح کیا۔ اس نمائش میں جماعت احمدیہ عالمگیر اور سری لنکا کی مختلف تاریخی تصاویر' چارٹس اور قرآن مجید کے مختلف تراجم وغیرہ کے علاوہ لجنہ اماء اللہ سری لنکا کی مختلف شاخوں کی طرف سے تیار کردہ ہینڈی کرافٹس (Handi Crafts) بھی نمائش اور فروخت کے لئے رکھی گئی تھیں۔

اس دوروزہ نمائش میں مردوں اور عورتوں کے لئے الگ الگ اوقات مقرر کئے گئے تھے۔ خدا کے فضل سے ایک لاکھ 30 ہزار روپے کی اشیاء فروخت ہوئیں۔

وقار عمل

جلسہ سالانہ کے دونوں دن موسم نہایت خوشگوار رہا۔ اس سے قبل مسلسل بارش ہونے کی وجہ سے گرمی کی تپش بالکل نہیں رہی تھی بلکہ ٹھنڈی ہوائیں دن رات چلتی رہیں۔ شدید بارشوں کی وجہ سے بیت الذکر کا وسیع و عریض باغ جہاں جلسہ ہونا تھا پانی اور کیچڑ سے لت پت تھا لیکن ہمارے مستعد خدام نے دن رات وقار عمل کر کے زمین کو خشک اور ہموار کر دیا۔

نماز تہجد و درس

جلسہ کے دونوں دن خاکسار نے نماز تہجد پڑھائی اور نماز فجر کے بعد قرآن کریم کا درس مختلف تربیتی پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے دیا۔

جلسہ کا آغاز

مورخہ 17 جون جلسہ کا پہلا دن تھا۔ 9 بجے صبح خاکسار نے لوائے احمدیت لہرایا اور مکرم محمد ظفراللہ صاحب نیشنل پریذیڈنٹ نے سری لنکا کا قومی جھنڈا لہرایا۔ اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔

جلسہ سالانہ کا آغاز مکرم محمد ظفراللہ صاحب (نیشنل صدر جماعت احمدیہ سری لنکا) کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ نظم کے بعد خاکسار نے اپنی افتتاحی تقریر میں جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ اور مکرم صدر صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں حالات حاضرہ پر تبصرہ کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کی۔ بعدہ تقاریر کا آغاز ہوا۔ مکرم ناصر احمد صاحب صدر جماعت نگمبو' مکرم میدان صاحب صدر جماعت پولہ ناروے' مکرم محمد رفیق از جماعت پسیالہ' اور مکرم منور احمد صاحب سیکرٹری وقف نو نے مختلف عنوانات پر اختصار سے تقاریر کیں۔ آخر میں خاکسار نے ڈیڑھ گھنٹہ تک تقریر کی۔ تقریروں کے دوران جماعت احمدیہ نگمبو اور کولمبو کے اطفال نے حضرت مسیح موعود کے قصیدہ اور منظوم کلام پڑھ کر سامعین کو محظوظ کیا۔

دوسری نشست

ظہر و عصر کی نمازوں اور تناول طعام کے بعد شام کو 4 بجے تا 9 بجے زیر صدارت نیشنل صدر صاحب دوسری نشست کا آغاز ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم خلیل احمد صاحب ایڈیٹر (احمدیہ) سورین مکرم بشیر الدین صاحب جنرل سیکرٹری' مکرم مولوی مناف جہاں مربی نگمبو' مکرم مولوی امیر صاحب مربی پولہ ناروے' مکرم عبدالعزیز صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ نے تقاریر کیں۔ آخر میں خاکسار نے مقام نبوت پر تقریر کی۔ اس کے ساتھ ہی پہلے دن کا پروگرام رات 9 بجے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا دن

مورخہ 18 جون بروز اتوار مکرم نیشنل صدر صاحب کی زیر صدارت آخری نشست کا آغاز ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم نظام خان صاحب صدر جماعت کولمبو' مکرم مولوی مشتاق احمد صاحب مربی پسیالہ اور مکرم رفیع الدین صاحب کی تقریروں کے بعد خاکسار نے صداقت حضرت مسیح موعود پر ڈیڑھ گھنٹہ تک اس جلسہ سالانہ کی اختتامی تقریر کی۔

جلسہ دوران مختلف احباب نے نظمیں بھی پیش کیں۔ اور ایک مشہور تامل شاعر مکرم شاہجہاں صاحب احمدی نے تامل زبان میں جلسہ سالانہ کی اہمیت و خصوصیت پر دلوں کو گرما دینے والی پرجوش نظم سنائی۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ بابرکت جلسہ کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔

اس جلسہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے دس سعید روحوں نے بیعت کی سعادت پائی۔ خدا تعالیٰ انہیں استقامت بخشے۔

خدا کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ نگمبو کے علاوہ کولمبو' پسیالہ' پتلم' پولہ ناروے وغیرہ جماعتوں سے 40 کے قریب احباب و مستورات نے شرکت کی۔ امسال جلسہ سالانہ میں حاضری 748 رہی جو پچھلے سالوں کی نسبت بہت زیادہ تھی۔ بفضلہ تعالیٰ قیام و طعام کا عمدہ انتظام تھا۔ مستورات کے لئے تقاریر سننے اور اسی طرح قیام و طعام کا الگ انتظام تھا۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ باوجود نامساعد حالات کے جبکہ ملک کے شمالی حصہ میں شدید جنگ ہو رہی ہے ہمیں نہایت سکون و اطمینان کے ساتھ جلسہ منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 8 ستمبر 2000ء)

الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کیجئے

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالواسع خان صاحب کو جرمنی میں مورخہ 24-9-2000ء کو تین بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام "شہریار خاں" تجویز ہوا ہے۔ نومولود محترم ڈاکٹر عبدالقادر صاحب مرحوم راجگڑھ لاہور کا پوتا اور محترم بابو عبدالحیٔ خاں مرحوم کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کا پڑپوتا ہے۔ محترم غلام قادر خاں صاحب مرحوم رئیس لنگڑوعہ ضلع جالندھر رفیق حضرت مسیح موعود کا پڑنواسہ ہے۔ اور مکرم عبدالغفار خاں صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سرگودھا شہر کا نواسہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

Psychiatrist ماہر امراض

ذہن و نفسیات کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر چوہدری اعجازالرحمٰن صاحب ماہر امراض ذہن و نفسیات مورخہ 29-10-2000 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

درخواست دعا

○ مکرم ڈاکٹر منیر احمد صاحب خالد کوئٹہ والے صاحب فراش ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے احباب سے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ الفضل

○ ادارہ الفضل مکرم منوّر احمد صاحب بجہ کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اور فیصل آباد کے لئے بھجوا رہا ہے۔

(1) توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔ (2) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی (3) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی۔

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

احمد ندیم گولڈ سلور ہاؤس
جدید ڈیزائنوں میں فینسی زیورات کے لئے معیاری اور با اعتماد مرکز
صرافہ بازار رنگ محل لاہور فون 766 2011
رہائش ٹاؤن شپ لاہور فون 512 1982

گم شدگی رسید بکس

○ صدر انجمن احمدیہ کی 12 عدد رسید بکس از 36446 تا 36457 ڈیرہ غازی خاں سے گم ہوگئی ہیں۔

ان رسید بکس پر کسی قسم کا چندہ کسی دوست کو ادا نہ کریں۔

(ایڈیشنل ناظر مال آمد۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

گئے۔ آپ انتہائی مخلص اور فدائی احمدی تھے اور مالی قربانیوں میں بہت نمایاں تھے آپ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے بہنوئی اور ملک مبشر احمد صاحب آف کراچی کے والد تھے دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔

○ مکرمہ امتہ الحیٔ صاحبہ آپ کی وفات 10۔ ستمبر کو فرینکفورٹ ہسپتال میں ہوئی۔ آپ مکرم چوہدری مشتاق احمد ظہیر صاحب آف فرینکفورٹ کی اہلیہ اور مکرم شیخ عبدالقادر صاحب (محقق عیسائیت) آف لاہور کی ہمشیرہ تھیں اور مکرم مبارک احمد صاحب نذیر مربی کینیڈا اور مکرم بشارت احمد نذیر صاحب ریجنل صدر جماعت مڈل سیکس کی خالہ تھیں۔ انتہائی مخلص، دعاگو موصیہ خاتون تھیں۔ اپنے پیچھے اپنے میاں کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔

○ مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب آف ملتان آپ 9۔ ستمبر کو فوت ہوئے۔ پرجوش داعی الی اللہ تھے سیاسی بصیرت بھی بہت تھی جس کی وجہ سے ملتان کے سیاسی حلقہ میں بہت اثر و رسوخ تھا۔ خدمت خلق کا شوق تھا۔ اسیران راہ مولیٰ کی خدمت کی بہت توفیق پائی۔

○ 6۔ محترمہ حفیظہ کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ محمد لطیف ایڈووکیٹ لاہور 31۔ اگست کو وفات پاگئیں۔ آپ حضرت صوفی شیخ مولا بخش صاحب کی صاحبزادی تھیں۔ حافظ قرآن۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور موصیہ تھیں۔ آپ کے پسماندگان میں 5 بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں جو ماشاء اللہ سب اعلیٰ تعلیم سے آراستہ ہیں اور اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں اور سب ہی جماعت سے اخلاص کا تعلق رکھتے ہیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری۔ لندن)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 23۔ اکتوبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 20 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 سنٹی گریڈ
منگل 24۔ اکتوبر غروب آفتاب۔ 5-30
بدھ 25۔ اکتوبر طلوع فجر۔ 4-54
بدھ 25۔ اکتوبر طلوع آفتاب 6-16

لشکر طیبہ کے اجتماع پر بم سے حملہ

کراچی میں لشکر طیبہ کے اجتماع پر بم سے حملہ کیا گیا۔ 13 افراد جاں بحق ہوگئے جبکہ 30 زخمی ہوئے لوگ نماز ظہر ادا کر رہے تھے کہ نامعلوم تخریب کاروں نے بم اندر پھینک دیا۔ علاقہ سیل کر دیا گیا۔ یہ اجتماع اردو سائنس کالج کے نزدیک گلشن اقبال میں ہو رہا تھا۔ یہ حملہ لشکر طیبہ کے سربراہ حافظ سعید کی آمد سے چند منٹ قبل ہوا۔ بتایا گیا کہ کار سوار دہشت گردوں نے یونیورسٹی روڈ سے راکٹ فائر کیا۔ بم ڈسپوزل سکواڈ نے بتایا ہے کہ دھماکہ ٹائم بم پھٹنے سے ہوا جو پنڈال میں نصب کیا گیا تھا۔ دھماکے میں دو سو سے تین سو گرام وزنی مواد استعمال کیا گیا حافظ سعید نے دھماکے بعد کہا کہ دھماکے میں بھارت اور اسرائیل ملوث ہیں ہم انتقام لیں گے۔ بھارت کا کوئی کیمپ ہماری پہنچ سے باہر نہیں۔

دو بسوں میں ہولناک تصادم 40 ہلاک 78 زخمی

گزشتہ روز رات بارہ بجے کے قریب شور کوٹ شہر سے چند کلو میٹر پر جھنگ روڈ اڈا تین پلی کے قریب دو ائرکنڈیشنڈ بسوں میں ہولناک تصادم کے نتیجے میں کم از کم 40۔ افراد ہلاک اور 78 زخمی ہوگئے۔ ایک اخبار نے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 55 بیان کی ہے۔ بیشتر زخمیوں کے بازو ٹانگیں ٹوٹ گئیں سڑک پر اچانک آ جانے والے گدھے کو بچانے کے لئے بس نے یکایک ایک طرف موڑ کاٹا تو سامنے سے آنے والی بس سے خوفناک تصادم ہوگیا۔ گاڑیاں ایک دوسرے میں دھنس گئیں۔ ایک بس راولپنڈی سے ملتان جا رہی تھی اور دوسری ملتان سے راولپنڈی آ رہی تھی۔ زخمیوں کو شور کوٹ، ملتان، جھنگ اور فیصل آباد کے ہسپتالوں میں پہنچا دیا گیا۔ اطلاع ملنے پر ضلعی انتظامیہ پولیس اور رضائیہ کا عملہ موقع پر پہنچ گیا۔

حدود آرڈی نَنس میں تبدیلی

حکومت نے حدود آرڈی نَنس میں تبدیلی لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے بارے میں عوام سے رائے لی جائے گی۔ تبدیلیاں قرآن و سنت کی روشنی میں ہوں گی۔ دینی جماعتوں نے حدود آرڈی نَنس میں تبدیلی کی مزاحمت کا اعلان کر دیا ہے۔

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

قوم پرست رہنماؤں کی قابل اعتراض تقاریر

حکومت نے قوم پرست رہنماؤں کی نیو یارک اور لندن میں پاکستان کے خلاف کی جانے والی تقاریر کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی بنا دی ہے جس کے سربراہ وزیر داخلہ معین الدین حیدر ہوں گے۔

21 ہزار مسجد سکول بند کرنے کا فیصلہ

باوثوق ذرائع کے مطابق تعلیمی ماہرین نے سندھ حکومت کو بہتر تعلیمی نظام دینے کی خاطر سندھ کے 21 ہزار سے زائد مسجد سکول ختم کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔

ہم اکیلے ہی کافی ہیں

عوامی تحریک کے طاہر القادری نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ کا مقابلہ کرنے کے لئے ہم اکیلے کافی ہیں۔ حکومت کو غیر مستحکم نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے حکومت کو نومبر کی ڈیڈ لائن دی ہے ایجنڈے سے ہٹے تو ان کے خلاف بھرپور مہم چلائیں گے۔

ہم خود سیکیورٹی کریں گے

قرطبہ شہر میں جماعت اسلامی کے اجتماع کے بارے میں جماعت کے ذرائع نے کہا ہے کہ ہمارے اجتماع کی سیکیورٹی حکومت نے کیا کرنی ہے۔ ہم خود کریں گے۔

پاکستان معافی مانگے

بنگلہ دیش کی وزیراعظم شیخ حسینہ واجد نے ایک بار پھر کہا ہے کہ پاکستان 1971ء میں بنگالیوں پر ہونے والے فوجی مظالم کی معافی مانگے۔ ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ جنگی مجرموں پر مقدمے کے لئے کھلے عام مطالبات کئے جا رہے ہیں۔

گورنر سندھ کا مستعفی ہونے کا اشارہ

کراچی کے کور کمانڈر سے اختلافات کے باعث گورنر سندھ نے مستعفی ہونے کا اشارہ دے دیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ چیف ایگزیکٹو نے استعفیٰ قبول کرنے سے انکار کیا ہے۔

مسلم لیگ نے رابطہ نہیں کیا

نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ مسلم لیگ نے جی ڈی اے میں شمولیت کے لئے رابطہ نہیں کیا جی ڈی اے میں شامل ہر پارٹی کسی بھی دوسری پارٹی سے رابطہ کر سکتی ہے۔

بے نظیر اور کلثوم پر الزام

مسلم لیگی رہنما سابق وفاقی وزیر بیگم عابدہ حسین نے کہا ہے کہ بے نظیر کلثوم کے

کندھوں پر چڑھ کر مشرف سے صلح کرلیں گی۔ جی ڈی اے میں مسلم لیگ کی شمولیت نقصان دہ ہوگی۔ نواز شریف کو پارٹی کا صدر نہیں مانتے۔ انہوں نے کہا کہ کلثوم مسلم لیگ کے ٹکڑے کردیں گی۔

تحریک کی کوئی ضرورت نہیں

تحریک انصاف کے عمران خان نے کہا ہے کہ اس وقت بحالی جمہوریت کے لئے تحریک چلانے کی کوئی ضرورت نہیں اگر حکمران سپریم کورٹ کے دیئے گئے وقت کے مطابق نہ گئے تو پھر تحریک پر غور ہو سکتا ہے۔

میڈیکل کالجوں میں داخلے کا انٹری ٹیسٹ

میڈیکل کالجز میں داخلے کے لئے انٹری ٹیسٹ کے پرچے میں طبقاتی فرق نمایاں رہا۔ یہ پرچہ انگلش میڈیم کے اے لیول کی طرز پر بنایا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے اردو میڈیم کے ہزاروں طلباء و طالبات کو یہ پرچہ حل کرنے میں سخت دشواری پیش آرہی ہے۔

اگر چاہیں تو......

سپاہ صحابہ کے سربراہ مولانا اعظم طارق نے کہا ہے کہ اگر ہم چاہیں تو دو دن میں اقتدار پر قبضہ کر سکتے ہیں۔ بے نظیر اور نواز شریف نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا تو جنرل صاحب ہمارا کیا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ سے بھیک مانگنا شیوۂ مردانگی نہیں۔

اہل حدیث کانفرنس پر پابندی

ملتان شہر میں اہل حدیث کانفرنس پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ اب یہ کانفرنس ملتان سے چھ کلو میٹر دور بوسن روڈ نزد مرکز ابن قاسم الاسلامی میں ہوگی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
فون نمبر 04524-214510
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز: ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار فیصل آباد
فون نمبر 642605-632606

نور ہوم اپلائنسز
مینوفیکچررز ڈیلر: روم کولر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج وغیرہ
31-32/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی
فون 051-451030-428520
پروپرائٹر: محمد سلیم منور

گاڑیاں
SUZUKI Baleno Cultus Bolan Mehran
Friday Closed
Sunday open
نقد و آسان اقساط پر
دیدہ زیب رنگوں اور ہر ماڈل میں دستیاب ہیں
حاضر سٹاک فوری ڈیلیوری
MINI MOTORS
AUTHORISED A CLASS DEALERS
54-Industrial Gulberg III, Lahore
Tel: 5712119-5713689-5873384

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

ٹیکس سروے اور اس سے متعلق قانونی مسائل پر بلا معاوضہ قانونی مشورے کے لئے
رابطہ فون نمبر 7350104 موبائل 0300-442326
انشار لاء ایسوسی ایٹس 4۔ لنک فرید کورٹ روڈ
نزد دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن لاہور

مشروم کی کاشت
ذریعہ آمدن میں قلیل سے سرمایہ سے ایک مناسب اضافہ مشروم جس کو ملازمت پیشہ افراد بے روزگار نوجوان گھریلو خواتین بآسانی کاشت کرسکتے ہیں۔
اس نئے ابھرتے ہوئے کاروبار میں سرمایہ لگانے کا بہترین موقعہ۔ مزید معلومات کیلئے دفتر سے رابطہ کریں۔
بشیٰ سروسز۔ شاہین مارکیٹ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ۔ FAX: 04524 - 211166

تمام ائرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعائتی ریٹ پر دستیاب ہیں۔
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ
S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون 2873030,2873680 فیکس 825111
Email:multisky@isb.pol.com.pk

اسلام آباد میں پراپرٹی اور کرایہ پر لین دین کیلئے
VIP Enterprises
Property Consultant
سہیل صدیقی ✆ 270056-2877423

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب، وزٹنگ کارڈ، لیٹر پیڈ، بروشرز، شادی کارڈ، کیلنڈرز
کلر فل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور اسلامیہ پارک لاہور فون فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

وقف نو بچوں کے لئے خصوصی رعایت
عمار پوشاک
یگانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔ نیز مردانہ ڈریس پینٹ، ڈریس شرٹ، عمدہ کوالٹی میں دستیاب ہے۔
پروپرائٹر: احسان اللہ وڑائچ۔ دوکان نمبر 5`4
کشمیر پلازہ انٹرنیشنل مارکیٹ 20-M سول سنٹر ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن
لاہور۔ فون آفس 042-5168629

کراچی کی فینسی ورائٹی 22-K میں خریدنے کیلئے تشریف لائیں
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ کاٹھیاں والا بازار سیالکوٹ
فون دکان 594674 رہائش 265155
پروپرائٹر: عمران مقصود۔ موبائل 0300-617823

مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک دار الصدر جنوبی ربوہ فون 213944
دن رات ایمرجنسی سروس
الٹراساؤنڈ: باپردہ عورتوں کیلئے خوشخبری۔ ربوہ میں پہلی بار لیڈی ڈاکٹر الٹراساؤنڈ سپیشلسٹ کی زیر نگرانی الٹراساؤنڈ صرف 200 روپے۔ جدید کنویکس پروب کمپیوٹرائزڈ مشین کے ساتھ ای سی جی۔ کلینکل لیبارٹری (مکمل رینج) زچہ وبچہ کی سہولت۔ صحت مند ماحول میں مریضوں کے داخلہ کی سہولت۔ غرباء اور مستحقین کے لئے خصوصی پیکج۔ آپ کی صحت کے محافظ "مریمز"

Soft Valley Institute of Information Technology
SOFT VALLEY ANNOUNCES
B C S (24 months) M C S (18 months)
Special Merit Scholarship
Rs. 50,000/-
20th October 2000 (Last date of application)
22-A, Main Boulevard, Faisal Town, Lahore.
Ph: 5170932-33, FAX: 5167379, Email:softvalley@starplace.com

نمائندہ الفضل کا دورہ

○ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب آف اوکاڑہ نمائندہ روزنامہ الفضل ربوہ شعبہ اشتہارات اپنے دورہ کے دوران ضلع نارووال اور ضلع سیالکوٹ تشریف لا رہے ہیں۔ جملہ اضلاع کے امراء صاحبان۔ صدر صاحبان۔ مربی صاحبان و دیگر عہدیداران جماعت اور کاروباری احباب سے پرزور تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

CPL No. 61